2475421

कुल पृष्ठ संख्या–24 (कवर पेज सहित) क्रम संख्या

माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान, अजमेर

माध्यमिक परीक्षा

(परीक्षार्थी द्वारा स्वयं भरा जाना चाहिये)

नोट :– परीक्षार्थी उपरोक्त के अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका के अन्य किसी भी भाग में अपना नामांक नहीं लिखें।

माध्यम – हिन्दी [✓] अंग्रेजी [ ]

विषय ....उर्दू....

परीक्षा का दिन....शुक्रवार....

दिनांक ....4/04/2025....

नोट :– परीक्षार्थी के लिए आवश्यक निर्देश इस पृष्ठ के पिछले भाग पर उल्लेखित हैं। जिन्हें सावधानी पूर्वक पढ़ लें व पालना अवश्य करें।

परीक्षक हेतु निर्देश :– (1) परीक्षक को उपरोक्त सारणी अनुसार प्राप्तांक भरना अनिवार्य हैं, अन्यथा नियमानुसार दंडित किया जायेगा।

(2) परीक्षक उत्तर पुस्तिका के अन्दर के पृष्ठों के बायीं ओर निर्धारित कॉलम में लाल इंक से अंक प्रदत करें।

(3) कुल योग भिन्न में प्राप्त होने पर उसे पूर्णांक में ही परिवर्तित कर अंकित करें (उदाहरणार्थ: 15 ¼ को 16, 17 ½ को 18, 19 ¾ को 20)

प्रश्नवार प्राप्तांकों की सारणी
(परीक्षक के उपयोग हेतु)

प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक	प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक
1	18	19	4
2	6	20	4
3	12	21	
4	2	22	
5	2	23	
6	2	24	
7	2	25	
8	2	26	
9	2	27	
10	2	28	
11	2	29	
12	2	30	
13	2	31	
14	3	योग	80
15	3	प्राप्त अंकों का कुल योग (Round off)	
16	3	अंकों में	शब्दों में
17	3	80	अस्सी
18	4		

परीक्षक के हस्ताक्षर ....[signature].... संकेतांक 6 2 2 7 2

प्रमाणित किया जाता है कि इस उत्तर पुस्तिका के निर्माण में 60 जी.एस.एम. ईको मैपलिथो कागज ही उपयोग में लिया गया है। 180/2025

Previous Pathshala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

جواب ۲(ج)

عید الفطر

تمہید ⇐ عید ہمارے لیے بہت ہی خوشی کا دن ہوتا ہے عید ایک میں ایک بار آتا ہے اس لیے ہمیں عید کے دن بے حد خوشی ہوتی ہے۔

نفس مضمون ⇐ عید سے پہلے ہم تیس دن کے روزے رکھتے خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں تراوی پڑھتے روزوں کے اندر ہم رات جاگتے ہیں اور ہر رات ہم خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں روزوں کے اندر ہم اپنے گھر کو سجاتے ہیں مسجدوں میں لائٹ لگاتے ہیں۔

خاتمہ ⇐ تیس روزے رکھتے ہیں کہ بعد ہماری عید آتی ہے عید کے دن ہم نئے کپڑے پہنتے ہیں مہندی لگاتے ہیں چوڑیاں پہنتے ہیں عید کے دن ہمارے بابا جب عید کی نماز پڑھ کر آتے ہیں تو ہم انسے عیدی مانگتے ہیں عید کے دن ہمارے گھر میں مہمان آتے ہیں عید کے دن ہمارے گھر میں کھیر، سیویاں بنتی ہے عید سے ہمیں بے حد خوشی ہوتی ہے عید کے دن ہم میلوں میں جاتے ہیں اور ہمارے رشتہ داروں کے گھر جاتے ہیں انکے گھر جاکے ہمیں بے حد خوشی ہوتی ہے۔

ختم شدا

(6)

BSER-180/2025

Previous Pathshala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

موسموں میلوں تہواروں بازاروں اور انسانی زندگی کے مختلف پہلو پر نظمیں لکھی ہے نظیر اکبرآبادی کے پاس الفاظ کا غیر معمولی ذخیرہ ہے وہ موقع اور موضوع کے اعتبار سے مناسب الفاظ استعمال کرتے ہے۔

لوک نشتر، بال و پر، بزم گرم، گرد کاروان، ناز کی خیابان، نئے شگوفے انکی مشہور نظمیں ہے۔ اسکے علاوہ ہندوستان کی موسموں میلو پھلوں شخصیتوں کی نظمیں بھی اپنی الگ پہچان رکھتی ہے وہ اردو کے معروف شاعر ہے۔

(4)

جواب ۱۵

درخواست

بخدمت
پرنسپل صاحب
گورمینٹ سینئر سیکنڈری اسکول

بابت: ٹی۔سی (TC) حاصل کرنے کے لیے درخواست

جناب عالی!

خدمت عالیہ میں گزارش ہے کی میں آپکے اسکول کی درجہ ۱۰ کی طالبہ ہوں میرے پاپا کا تبادلہ جےپور سے کوٹہ ہو گیا ہے تو سب انکے ساتھ کوٹہ جا رہے ہے اس لئے اور وہی پڑھائی کرنے لگے اس لئے آپ سے گزارش ہے کی آپ ٹی۔سی (TC) دینے کی مہربانی کریں آپ کی عین نوازش ہوگی

(4)

آپکی فرمانبردار طالبہ
عائشہ

مورخہ
4/04/2025

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक | प्रश्न संख्या | परीक्षार्थी उत्तर

3

کرنا چاہئے اسکے سوا ہمیں کچھ نہیں آتا -

جواب 17

نظم حمد کا خلاصہ = نظم حمد شاعر اسمٰعیل میرٹھی ہے اسمٰعیل میرٹھی بچوں کے پسندیدہ شاعر ہے اس نظم چڑیوں کو خدا کی حمد بیان کرنا بتایا ہے چڑیاں صبح شام خدا کی تسبیح کرتی رہتی ہے حمد کے معنی خدا کی ماں کی بیان کرنا ہے چڑیا خدا کی باتیں چہچہا کر بیان کرتی ہے چڑیا خدا کی تسبیح صبح و شام اپنی سریلی آواز میں کرتی رہتی ہے دنیا میں ایسی کوئی بھی چیز نہیں ہے جو خدا کی تسبیح بیان نہیں کرتی خدا نے کس طرح زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا ہے مٹی سے بیل بوٹے کس طرح اگائے ہے انکو ہر رنگ کا پوشاک پہنایا ہے سورج سے ہمیں روشنی اور گرمی چشمہ کی طرح مسلسل ملتی رہتی ہے -

3

حصہ د

جواب 18

نظیر اکبر آبادی کی حالات زندگی

نظیر اکبر آبادی کا پورا نام ولی محمد تھا نظیر اکبر آبادی دہلی میں 1740ء کو پیدا ہوا اور 1830ء میں نظیر اکبر آبادی نے وفات پائی نظیر اکبر آبادی عوام شاعر ہیں انکی شاعری میں ہندوستانی ماحول کی عکاسی کی ہے انہوں نے یہاں

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

کی بیٹی تھی رضیہ سلطان بہت ہی محنتی تھی مرنے
سے پہلے اسکے والد نے رضیہ کے نام کے سکے
بنوائے اور یہ وصیت کی کہ مرنے کے بعد
میری سلطنت میرے بیٹوں کے بجائے میری بیٹی کو
دی جائے رضیہ سلطان نے یہ عہد کیا کہ میں
عوام کی بھلائی اور ترقی کے کام کروں گی رضیہ
اس نے کہا کہ میں تب تک چین سے نہیں بیٹھوں گی
کہ یہ ثابت نہ کر دوں کہ میں مردوں سے
کم نہیں رضیہ سلطان نے ساڑھے تین
سال حکومت کی اس کی شادی التونیہ سے
ہوئی رضیہ سلطان کی لڑائی التونیہ کی فوج
سے ہوئی جس میں رضیہ سلطان کی شکست ہوئی
اسکے بعد دوسری لڑائی اسکے بھائی بہرام کی فوج
سے ہوا جس میں رضیہ سلطان کو قیدی بنا کر
قتل کر دیا۔

3

جواب ۳کا

شاعر کا حوالہ :- مندرجہ ذیل اشعار کے شاعر اقبال
ہے انہوں نے اس نظم کے ذریعے لوگوں
میں مل جل کر رہنے کی سچائی محنت ملنساری
ایمانداری جیسی صفات پیدا کی ہے

اشعار کا مطلب :- اس نظم میں پہاڑ کی غرور بھری
باتیں سن کر گلہری کہتی ہے کہ خدا نے
تمہیں بڑا بنا دیا ہے لیکن مجھے تجھ جیسا بڑا
نہیں بنایا تو کیا ہوا مجھے درختوں پر چڑھنا بڑا
سکھا دیا اس نے تم میری طرح ایک قدم بھی
نہیں چل سکتے ہو بس تم خود کی تعریف

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

حصہ - ج

جواب 14

سیاق و سباق کا سوال ⇐ مندرجہ ذیل اقتباس ہمارے نصاب میں شامل خدا کے نام خط سے لیا گیا ہے۔

اقتباس کا مطلب ⇐ بین بشو ہر اتوار کے دن ڈاک خانے جاتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کی میرے نام کا کوئی خط آیا ہے گیا جب پوسٹ ماسٹر نے وہ خط بین کو دیا تو وہ یہ سوچ کر خوش ہونے لگا کی اسکو اسنے جو رقم خدا سے طلب کی تھی وہ اسے مل گئی۔ اس کے بعد پوسٹ ماسٹر بین بشو کے پیچھے گیا اور دروازے کے دراز سے بین بشو کو دیکھنے لگا کی وہ کس طرح سے خوش وہ حیرت میں پڑتا ہے پوسٹ ماسٹر نے دیکھا کی بین بشو بالکل بھی سوچ میں نہیں ڈوبا۔ اس کو جیسے خدا پر یک یقین تھا کی یہ پیسے اسے ملنے ہی تھے پھر جب اس نے رقم گنی تو وہ غصہ میں ہو گیا۔ اور خود ہی بڑبڑانے لگا۔

3

جواب 15

سبق رضیہ سلطان کا خلاصہ

رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی ملکہ تھی جو دہلی کے تخت پر بیٹھی تھی رضیہ سلطان گھڑ سواری کا پڑھنے لکھنے کا اسے شوق تھا مرنے سے پہلے رضیہ ایک بہتر عورت تھی رضیہ سلطان دہلی کے بادشاہ شمس الدین التمش

BSER-18/2025

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

حصہ - ب

جواب 4: برس کے اخیر رات کو بڑھا اپنے اندھیرے گھر میں اکیلا بیٹھا تھا۔ (2)

جواب 5: برس کی اخیر رات ڈراونی اور اندھیری ہے۔ (2)

جواب 6: آندھی بڑے زور سے چل رہی تھی۔ (2)

جواب 7: وہ اپنے پچھلے زمانے کو یاد کرتا ہے اور جتنا زیادہ یاد کرتا ہے اتنا ہی غم بڑھتا ہے اس لیے بڑھا غمگین تھا۔ (2)

جواب 8: ~~صفت ⇐ جس میں اسم کی کسی صفات کی اچھائی یا برائی بیان کی جاتی ہو میں سمجھا جاتا ہے جس~~

جواب 8: صفت ⇐ جس میں اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جاتی ہو۔ (2)

جواب 9: فعل مستقبل ⇐ وہ فعل ہے جس میں آنے والا زمانہ بتلایا جاتا ہے۔ (2)

جواب 10: سمجھ میں نہ آنا۔ (2)

جواب 11: مونث ⇐ بیوی ، دادی (2)

جواب 12:

سابقہ	لاحقہ
بے شرم	شرمگاہ
ناسمجھ	سمجھدار

(2)

جواب 13: سکتہ (،) سوالیہ (؟) (2)

BSER-180/2025

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
1		(ii) "یہ خطِ خدا" کو ملے۔
1		(iii) ولز و یز وائزڈ
1		(iv) چھ نقطے ہوتے ہیں۔
1		(v) چندرو تھا۔
1		(vi) سعادت علی انگریزوں کے اشاروں پر ناچنے والا تھا۔
1		(vii) جس (1917) میں اسمٰعیل میرٹھی کا انتقال ہوا۔
1		(viii) خانہ خراب دنیا کو کہا ہے جس میں ہر گھڑی انقلاب برپا ہوتا ہے
1		(ix) مرزا غالب کے چچا کا نام نصراللہ بیگ ہے۔
1		(x) اقبال
1		(xi) بدحالی
1		(xii) اخبارات

Previous Pathshala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर

(xiv) گلہری [D]

(xv) ساحر لدھیانوی [B]

(xvi) بشارت نواز خاں [A]

(xvii) غائب [C]

(xviii) ثمر و بر [D]

سوال نمبر 2 کا جواب

(i) زبان

(ii) تالیا

(iii) بستے

(iv) عدل

(v) بیر

(vi) امید

سوال نمبر 3 کا جواب

(i) اُردو کی کہانی سے لیا گیا ہے۔

BSER-180/2025
Previous PathShala

परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या	परीक्षार्थी उत्तर
		حصہ - الف
		سوال نمبر 1 کا جواب
1		(i) [A] کنہیا لال کپور
1		(ii) [B] ہندوستان
1		(iii) [C] مہار
1		(iv) [D] لکھنؤ
1		(v) [B] الزٹ
1		(vi) [C] محمود
1		(vii) [A] چالیس
1		(viii) [A] پنجرے کا (٣٢)
1		(ix) [D] وزیر علی
1		(x) [B] میرٹھ
1		(xi) [A] روٹی
1		(xii) [C] میرؔ
1		(xiii) [B] موت کا

BSER-180/2025